اسلامی تعزیرات :۔

ہمارے ملک میں کچھ حضرات بار بار اور بڑی شدت کے ساتھ اسلامی تعزیرات کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ھیں ۔ ان کے خیال میں اسلامی تعزیرات کی عبرت انگیزی اور اس کی دہشت لوگوں کو جرائم سے روک دے گی ۔ اگرچہ وہ اس مطالبے میں مخلص ھیں لیکن بہت سے حقائق کو وہ نظر انداز کر دیتے ھیں ۔ مسئلہ کا اصل علاج وہ نہیں جو یہ حضرات پیش کرتے ھیں ۔ اس مسئلہ میں بھی مولانا کا فکر بہت بلند اور بصیرت افروز ھے مولانا کے جواب میں اصل مسئلہ کا حل بھی موجود ھے ۔ جناب رئیس احمد جعفری ندوی صاحب کے ایک سوال کے جواب میں مولانا نے فرمایا تھا :

''اسلام بجائے خود ایک نظام ھے اور یہ نظام اپنے تمام جزئیات کے ساتھ ھی بروئے کار آسکتا ھے ۔ آج اگر زانی کو سنگ سار کر دیا جائے اور چور کے ہاتھ کاٹ دئے جائیں تو یہ ظلم ھوگا ۔

''لیکن اگر اسلام کا نظام برسر عمل ھو ۔ ایسی سہولتیں مہیا کر دی جائیں کہ فطرت صحیح چوری یا زنا کی طرف مائل ھی نہ ھو سکے اور پھر بھی کوئی شخص زنا کرے یا چوری کا مرتکب ھو تو یقیناً وہ اس کا مستحق ھوگا کہ اسے عبرت انگیز سزا دی جائے ــــ ''

(دید و شنید ص ۵۲
از رئیس احمد جعفری ندوی)

اسلام میں عورت کی سربراھی :۔

پاکستان میں یہ مسئلہ پچھلے دنوں سخت رد و قدح کا موضوع بن چکا ھے ۔ علماء کرام کا جو گروہ عورت کی سربراھی کے عدم جواز کا قائل ھے، اس کے دلائل میں بخاری کی ایک روایت کوخاصی اھمیت حاصل رھی ھے مولانا مرحوم کی وفات سے کئی سال پہلے اسلام میں عورت کی حیثیت اور بخاری کی اسی مشہور روایت کی نسبت ایک صاحب نے مولانا سے استفسار کیا تھا مولانا رحہ نے جواب میں تحریر فرمایا :